سوال

(53) نبی ﷺ سے نمازِ تراویح میں ختم قرآن ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان شریف میں تراویح میں ختم قرآن مجید کتنی دفعہ حضور اکرم ﷺ سے ثابت ہے یا عمل صحابہ یا اجماع صحابہ سے کیا ثابت ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی روایت میں اس امر کا ذکر نہیں ملتا کہ آں حضرت ﷺ رمضان میں نماز تراویح کے اندر کتنی دفعہ قرآن مجید ختم کرتے تھے البتہ آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمر سے فرمایا تھا : لایفقه من قرأالقرآن فی أقل من ثلث (ترمذی کتاب قراۃ القرآن و تحزیبه و ترتیله باب کم یقرأالقرآن (1390) اس حدیث کے مطابق جمہور صحابہ تین دن کم میں قرآن ختم نہیں کرتے تھے ۔ اکثر صحابہ سات دن میں پورا قرآن ختم کرتے لیکن یہ حکم رمضان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے ۔ وَشَاهِدُهُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ من وجه آخر عَنِ بن مَسْعُودٍ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فِي سَبْعٍ وَلَا تَقْرَءُوهُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ (فتح الباری 8/715)

اورحضرت عائشہ فرماتی ہیں : لاعلم نبی اللہ صلی اللہ علیه وسلم قرأالقرآن فی لیلة ولاقام اللیة حتی اصبح (قیام اللیل) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ وَهَذَا اخْتِيَارُ أَحْمَدَ وَأَبِي عُبَيْدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ رَاهْوَيْهِ وَغَيْرِهِمْ (فتح الباری 8/715) کتاب فضائل باب فی کم یقرأالقرآن

غرض یہ کہ آں حضرت ﷺ نے ہمیشہ آٹھ رکعت پڑھی ہے اور حضرت عمر نے اپنی خلافت کے زمانہ میں آٹھ ہی رکعت پڑھنے کا حکم دیا تھا پس ہم کو بھی ہمیشہ آٹھ رکعت پڑھنی چاہیئے ایک حدیث میں آں حضرت ﷺ کے بیس رکعت پڑھنے کا ذکر ہے لیکن یہ روایت تمام علماء احناف اور محدثین کے نزدیک بالاتفاق ضعیف اور ناقابل استدلال ہے ۔ (دیکھو فتح القدیر 1/205 اور فتح المعین شرح کنز اور بحرائق شرح کنز اور طحطاوی اور عمدۃ القاری اور عمدۃ القاری بشرح بخاری للعینی 2/358 اور نصب الرایة تخریج ہدایہ 1/1293 العرف الشذی تقریر انورشاہ مرحوم علی الترمذی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری